Registerd.

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۴۸) ہر ہفتہ بروز جمعہ شائع ہوتا ہے ۲۹ نومبر ۱۹۰۷ء جلد (۳۵)

گلدستۂ اخبار

وکٹوریا گرل ہائی سکول لاہور کے لئے ایک پُر فضا پارک بہم پہنچانے کو میونسپل کمیٹی نے ۲۵ ہزار منظور کیا اب کہتے ہیں کہ مسٹر بل ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب رخصت ایک سال کے بعد واقعی رٹیائر ہوں گے موضع اُددھروال کے گوردوارہ کے جلانے کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جج جہلم کی عدالت میں چل رہا ہے ملزمان کی تعداد ایک درجن ہے انصاف کی اُمید پختہ ہے پہلے سے رائے ظاہر کرنا فضول ہے دربار کابل کے برٹش ایجنٹ درو گرد کے کابل سے واپس آتے ہیں وسط دسمبر کو سبکدوش کئے جائینگے گوجرانوالہ میں سخت شکایت ہے کہ شہر کے گنجان محلہ میں دُخانی کارخانے جاری کر رہے ہیں نامناسب بمبئی کے اخبار بہاری کے اُڈیٹر و مالک وشنو پہاڑ پر مقدمہ سیڈیشن باجلاس ہائیکورٹ چلا ہے یہہ مقدمہ خاص جیوری کے سامنے ہے ایڈوکیٹ جنرل پیروکار استغاثہ مسٹر گینڈگل ملزم کی طرف سے پولیس کورٹ بمبئی میں جے ایگن نام یوروپین چابک سوار کو ایک ماہ قید سخت

ایک افسر پولیس پر حملہ کیا تھا کلکتہ پولیس کے ماتحت افسران نے وہاں کے اخبارات بنگالی و سٹیٹسمین پر مقدمہ چلانا موقوف کیا اخبار سٹیٹسمین کلکتہ کی اُڈیٹری پر لندن سے مسٹر الیف کیمبل منگوائے گئے تجربہ کار وقائع نگار ہیں چیف کورٹ لاہور میں مسٹر جسٹس ریڈ صاحب کے اجلاس میں مسٹر سٹرلنگ کا مقدمہ بمدد جیوری چل رہا ہے جو سول ملٹری کے گزٹ اخبار کے اسسٹنٹ اڈیٹر ہیں اور جن پر لچھمن نام خدمتگار کی ہلاکت کا الزام عائد ہے ایران کی سخت بے آئینی کی حالت کی متواتر شکائتیں روس میں پہنچ رہی ہیں تجارت ابتر حال ہے رُوسی جرمن کے دو کوٹھے نے لکھا کہ شیراز میں روز روشن میں دو کانیں لوٹی جاتی ہیں وہ تاکید کرتے ہیں کہ جلدی انتظام کریں ورنہ اصلاحات ناممکن اور سخت نقصان ہوگا۔لزبن کی خبر کہ پرتگال میں وزیراعظم کی شخصی حکومت سے جمہور پسندوں کی طاقت بڑھتی جاتی ہے پرتگال کے تین بڑے اُمرا بھی وزیراعظم سے بیزار ہو کر جمہور پسند پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں اصلاح پسند پارٹی کا ایک مشہور اخبار کوریوڈی نوٹٹی نام بحکم وزیراعظم بند کیا گیا ہے لن رن

میں فوج گرینڈیر گارڈ کے مسٹر جُوڈ کا مقدمہ بڑی سنسنی اور دلچسپی پیدا کر رہا ہے حضور قیصر جرمن انگلستان میں بڑے خوش و خورم ہیں موٹر کار پر سوار ہو کر خوب سیر کرتے ہیں وہ موٹر کار کو ساٹھ میل فی گھنٹہ کی تیز رفتار سے چلا کر نیو فارسٹ اور آس پاس منڈلاتے ہیں امریکا میں ساہوکار کے مالی مندہ کی روک تھام کی خاص تدابیر عمل میں لائی جاتی ہیں لیکن ان تدابیر کی تعریف و مخالفت کا پلہ برابر ہے کوشش یہہ ہے کہ دفن شدہ روپیہ استعمال میں لایا جائے ڈائرکٹر بیکٹریالوجیکل لیبوٹری بمبئی نے دریافت کیا ہے کہ پنجاب میں آئندہ چھہ ماہ میں کس قدر ٹیکہ لگانے کا مادہ درکار ہوگا تاکہ ابھی سے اس کا بندوبست کیا جائے باریسال کے جج مسٹر کارگل نے بابو بیکنٹھ چندر بوس کو اس جرم میں موقوف کر دیا کہ اُس نے لالہ لاجپت رائے اور بابو بپن چندر پال کی تصاویر درگا پوجا کے دنوں میں فروخت کرنے میں اپنے لڑکے کی مدد کی تھی میونسپل کمیٹی امرتسر نے ڈاکٹر مانک چند کو میڈیکل آفیسر شہر کے واسطے مقرر کیا ہے امریکہ کے پریزیڈنٹ کا انتخاب: مسٹر ولیم برائن نے اپنا ارادہ ظاہر کر دیا ہے کہ میں ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے پریسیڈنسی کا اُمیدوار بننے کو طیار ہوں

ایڈیٹوریل نوٹس

ایک یورپین لیڈی

نامی مس مکلارن کے محمدی ہونے پر اسلامی اخبار پھولے جامے میں نہیں سماتے مس مکلارن نے مسٹر نظام الدین صاحب بننا تھا کام تو بنیا بنایا تھا اس میں ہم کو مذہبی تحریک کی تو بو تک بھی نہیں آتی تبدیل مذہب میں مس مکلارن کو نہ تو کسی مشکل کا سامنا پڑا اور نہ کوئی مصیبت درپیش آئی اور نہ کوئی ایثار والی طبیعت نظر آئی بلکہ کام بنا بنایا آج کلمہ پڑھا تو کل اپنے من مانے نوجوان کے ساتھ نکاحی عقد باندھ لیا اس پر یہہ سارا غل گپاڑہ اور آسمان زمین کے قلابے ملائے جارہے ہیں مگر حیرت ہے ایسے کورباطن اور نافہم لوگوں پر جو اسلام کو اس واقعہ کے سبب جو خالص عشق سے تعلق رکھتا تھا ایک دلیل ثبوت اور عطئے نور بتادیں اگر بفرض محال یہہ امریوں ہی ہے تو بتایئے اسلام نے اُن راجپوتوں کو جو زمانہ سلطنت اسلامیہ سے مسلمان چلے آئے ہیں قرآن کی بہین و عظیم الشان کی بدولت تسخیر نہیں بلکہ اپنا گرویدہ اور شیدا کیوں نہیں بنالیا کیا یہہ سچ نہیں ہے کہ وہ لوگ اسلامی دھبہ کو جو اُن پر لگا ہوا ہے چھڑوانا چاہتے ہیں؟ اور کیا صوبجات متحدہ میں بہت ایسے راجپوت خاندان بہ ذریعہ شدہی ہندؤوں میں شامل نہیں کئے گئے ہیں اور کئے جارہے ہیں؟ اگر اسلام کچھ بھی ان کے لئے خاطر خواہ اور طمانیت بخش ہوتا تو یہہ نوبت کیوں آتی +

ہمعصر اخبار عام کا ایک محمدی کارسپانڈنٹ ایک یورپین لیڈی کے مسلمان ہونے پر آخر میں یوں گویا ہوتے ہیں کہ ممکن ہے کہ عیسائی پادری صاحبان اس پر دل ہی دل میں ناراض ہوں اور پیچ و تاب کھاتے ہوں اور مس مکلارن صاحبہ کو سخت سست کہتے ہوں ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس واقع سے ہمارے دلوں میں کیوں ناراضی پیدا ہو عشق ایک ایسی چیز ہے اور اس میں ایک ایسا برقی اثر ہوا کرتا ہے کہ یا تو عاشق کا دباؤ معشوقہ پر یا معشوقہ کا دباؤ عاشق پر پڑتا ہے اور یہہ صریح ظاہر ہے کہ مسٹر نظام الدین کا برقی اثر اُن کے محبوب پر ایسا پڑا کہ وہ اپنے دین اور مذہب کو بھی خیرباد کہہ گئیں ہماری طرف سے سدا سہاگ رہیں بنرا بنری -

آج کل ایک کل ہندوستان کی مسیحی انجمن قائم کرنے کی تجویز پیش ہے جس کا مقصد یہہ ہوگا کہ ہندوستانی مسیحیوں کے ملکی و دیگر حقوق کی حفاظت اور اُن کا انکشاف کریں اسی قسم کی ایک انجمن دہلی دربار کے اثنا میں قائم ہوئی تھی لیکن اُس کی زندگی کسی نہ کسی سبب سے نہیں رہی لیکن ایسی انجمن کی ضرورت بہت ہی محسوس ہو رہی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آئیندہ وائی - ایم - سی - اے کے قومی جلسہ میں جس کا انعقاد دریا کلکتہ میں بصدارت راجہ سر سرنام سنگ ہوگا ایسی مختلف صوبجات کی مسیحی انجمنیں اپنے اپنے وکیل بھیجینگے اور یہہ بھی امید کی جاتی ہے کہ باہمی مشورہ سے ایسی کارآمد تجویز پیش کردیں گے جس پر سب کا اتفاق ہوجائیگا ہم بھی ایسے قومی انجمن کے قائم ہونے کی تائید کرتے ہیں قومیت کا حق جو ہم کو حاصل ہے وہ ہندوستان کے کسی اور فرقہ کو حاصل نہیں ہے اور جب تک ہم اپنے آپ کو بہ حیثیت مجموعی ملک کے سامنے نہیں لائیں گے تب تک ہماری کوئی نہیں سنیگا - ہمت مرداں مدد خدا چاہئے ہمارے ہیں کوئی ایسا مذہبی تفرقہ نہیں پایا جاتا جو ہماری قومی ترقی کے راستے میں روڑا بنے کئی ایسے سوشل اور ملکی معاملات ہیں جن میں پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک دونوں کا اتفاق ہوسکتا ہے ہم تعداد میں تھوڑے ہوئے تو کیا ہوا لیکن اتفاق ایک ایسا وصف ہے کہ اگر ہم اس کو عمل میں لاویں تو وہ کچھ کر دکھاویں گے جو دوسرے فرقوں سے ہونا ناممکن ہے ہم کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم ایک دوسرے کے لئے ہیں ہماری زندگی شخصی زندگی نہیں ہے بلکہ ہم کو اپنی شخصیت کو اپنی جماعت کی خاطر تفویض کرنا چاہئے یہی بائیبل کی تعلیم ہے اور اسی پر اسلاف کاربند ہوئے اور وہ کچھ کر دکھایا کہ سلسلہ ترقی اب تک جاری ہے اور آخر تک جاری رہے گا ہر ایک مذہبی سوشل اور ملکی تحریک میں ہم کو ساتھ دینا چاہئے حب الوطنی اسی کا نام ہے کہ جب ہم اپنے ذاتی نفع و نقصان کو بالائے طاق رکھکر قومی تحریک کے ساتھ ہاتھ بٹاتے ہیں ہمارے خیال میں ہر ایک ہندوستانی مسیحی کو تعلیم ہی کی خاطر قوم کے پبلک کاموں میں حصہ لینا چاہئے +

اخبارات کی رائے

لبرل اخبارات کہتے ہیں کہ مسٹر بالفور حسب معمول برنگھم میں بھی سامعین کی آنکھوں میں خاک ڈال گئے اور اپنا اصل ارادہ گول مول لفظوں میں ظاہر کیا بالتفصیل بحث کرنے سے کتراتے ہوگئے شرف رفارم پر سب سے زیادہ زور دیا اور اُسی کو اپنی تقریر کا مبحث بنایا مارننگ پوسٹ لکھتا ہے کہ یونینسٹ پوسٹ فریق کے برسر حکومت آتے ہی کالونیل کانفرنس منعقد کرنیکی تجویز صرف ایک ہی بات ہے جو پہلے مسٹر بالفور کی زبان سے نہیں نکلی تھی افسوس تو یہہ ہے کہ مسٹر بالفور لبرل گروہ کے اعتراضات کا کہ آیا اناج گوشت گلہن وغیرہ پر بھی محصول لیا جائیگا یا نہیں کوئی جواب نہیں دیا ہے بلکہ اس سے

مراسلات

بخدمت شریف جناب ایڈیٹر صاحب نور افشاں لودیانہ

تسلیم۔ بخدمت شریف یہہ تحریر کیا جاتا ہے برائے مہربانی درج اخبار فرما کر بندہ کو ممنون و مشکور فرماویں ✦

۲۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء کے پرچہ نور افشاں میں تحریر ہے کہ پاسٹر اپنا نمونہ دکھاویں۔ نمونہ بنو۔ تمتھیس ۴: ۱۲- وغیرہ میں اپنے پاسٹر صاحب کا نمونہ اور کام۔ تعلیم کا اثر اور اُن کا نتیجہ دکھاتا ہوں سو وہ یہہ ہے کہ پاسٹر رام سنگھ صاحب عرصہ ۴ سال سے ہمارے درمیان خداوند یسوع کا کام کرتے اُنہوں نے اپنا نمونہ ہم لوگوں کو دکھایا کہ شراب پینا بہت خراب ہے میں خود بہت شراب پیتا تھا پادری رام سنگھ صاحب کی تعلیم کا اثر یہہ ہوا کہ میں نے شراب پینا ترک کر دیا نہ میں نے بلکہ میرے ہم پیشہ بہتوں نے شراب کو چھوڑ دیا اور ہمارے بہت بھائی لوگ کھیل تماشہ غیر قوموں کے میلا تماشہ وغیرہ جگہوں میں جا کر نشان وغیرہ نکالا کرتے تھے یہہ سب کام ہمارے پاسٹر صاحب رام سنگھ کی تعلیم کا اثر ہماری کلیسیاء میں ظاہر ہوا ہے اور دوسرے یہہ کہ پاسٹر رام سنگھ صاحب نے جب ہمارے بیچ میں اُنہوں نے خداوند مسیح کا پورا پورا نمونہ دکھایا یعنے کہ ہم لوگ جو کہ چھوٹی قوم میں سے عیسائی ہو گئے ہیں جب ہمارے گھروں میں پاسٹر رام سنگھ صاحب آتے اور دعا و نماز کر کے دکھ اور سکھ پوچھتے ہیں اور ہم لوگ چاء دیتے بڑی خوشی سے پیتے اور کھانا کھانے کو کہا جاتا تو ہمارے پاس ایک برتن میں بیٹھ کر کھانا کھاتے اُنہوں نے اپنی قوم کا خیال نہیں کیا اور ہمارے ساتھ کھانا کھاتے رہے جناب پیارے بھائی اسسٹنٹ ایڈیٹر صاحب خداوند یسوع مسیح خود گنہگار اور محصول لینوالے کے ساتھ کھانا پیتا رہا اور ہمارا پاسٹر رام سنگھ صاحب ہمارے ساتھ جو کہ ہم مہتروں میں سے عیسائی ہو گئے دونوں میاں بیوی ہمارے ساتھ کھاتے اور پیتے ہیں جن کا نتیجہ یہہ ہوا کہ ایک مشنری صاحب جو کہ یورپین تھوڑے دنوں سے آیا ہوا ہے ایک یورپین میم صاحب کا بلایا ہوا بابو کو ہمارے پاسٹر صاحب کی جگہ نوکر رکھ لیا اور ہمارے پاسٹر رام سنگھ صاحب کو ایک ماہ کا نوٹس دے کر کام سے اور ہم سے جدا کر دیا ہے ناظرین صاحبان اور پادری صاحبان پر روشن ہو جاوے کہ ہم ایسے پاسٹر جو کہ پرہیزگار اور اپنی جماعت کو زندہ روٹی کھلانے والا ہو ہم مسیحی لوگ اپنے پاسٹر صاحب کو نہ چھوڑیں گے اُن کے لئے گھر کا کرایہ اور خوراک کا ہم لوگ خود بندوبست کریں گے ہاں اگر پاسٹر پادری صاحب کی خدمت یا خوشامد کرتے تو ضرور ہمیشہ کے لئے رہتے چونکہ اُنہوں نے اپنا فرض پورے طور پر پورا کیا اور اپنا نمونہ مسیحی نمونہ دکھایا تو ولایتی پادری ناراض ہوتے ہیں نمونہ خداوند مسیح کو یہودیوں نے دکھ دیا اور ستایا ہے۔

خداوند مسیح نے اپنا ملک نہ چھوڑا بلکہ وہاں ہی اپنی جان دی ہمارا پاسٹر اس چھاؤنی کی جماعت کو نہیں چھوڑتے بلکہ ہمارے بیچ میں رہیں گے فقط سلام۔

آپ کا خادم دلاور مسیح

روحانی گواہ

نمبر ۳

جب میں کنونشن ۱۹۰۶ء کے بعد سیالکوٹ سے بار کو واپس آیا تو:-

اول۔ مجھے بدنی کمزوری بہت معلوم ہوتی تھی۔ قریباً دو ہفتہ کے بعد میرا جسم اپنی اصلی حالت پر آ گیا

دوئم۔ ہر وقت میرے آنسو جاری رہتے تھے۔

سوئم۔ جو کچھ میں نے سیالکوٹ میں دیکھا۔ یا جو کچھ مجھ پر گزرا میں اس سے گھبرا گیا تھا۔

چہارم۔ جب میں دعا کروں یا کچھ بیان کروں تو وقت کا مطلق خیال نہ رہے یعنے اپنی آیندہ زندگی کی بابت دل سے یہہ فیصلہ کیا کہ:-

اول۔ خواہ کچھ ہی ہو۔ میں خداوند کی آواز سنونگا اور اُس پر عمل کروں گا اگر انسان کی آواز خدا کی مرضی کے خلاف ہو تو خدا کی طرف ہوؤنگا۔

دوئم۔ میں ہر روز خدا کا کلام پڑھونگا اور دعا کرونگا جہاں تک کہ ممکن ہو روزانہ زندگی میں یہہ اول کام ہوگا۔

پہلے ہی روز جب میں گوجرہ میں پہنچا تو منشی عطا الحمد اور منشی مغل خاں نے مجھ سے کہا کہ میں وہ نہیں ہوں جو یہاں سے سیالکوٹ کو گیا تھا۔

منٹگمری والا میں ایک مسیحی بھائی ہے جس کا نام ہے نندا وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں بڑی مصیبت میں ہوں میری مدد کرو میں نے پوچھا کہ کیا ہے؟

کہنے لگا میرا لڑکا بڑا بیمار ہو میں لائل پور کے ہسپتال میں دس روز رہ کے آیا ہوں۔

ڈاکٹر نے جواب دیدیا ہے اگر کچھ کر سکتے ہو تو میری مدد کرو میں جانتا ہوں کہ خدا کی روح آپ کے ساتھ ہے میں نے کہا بھائی میں اور کچھ نہیں کر سکتا صرف دعا کر سکتا ہوں۔

وہ اپنے لڑکے کو اپنی بیوی اور لڑکی سمیت لایا میں نے اس لڑکے کے واسطے دعا کی اور اُسے کونین کی تین پڑیاں دین۔

چار مہینے کے بعد میں نے منٹگمری آباد میں سُنا کہ وہ لڑکا بالکل تندرست ہے اور وہ صرف دعا کے وسیلہ سے اچھا ہوا ہے۔

بعد میں بھائی نندا نے مجھ سے بیان کیا کہ اُنہوں نے وہ کونین نہیں دی تھی۔

پھر ۲۴ اگست ۱۹۰۶ء کو میرے پاس ڈاکٹر صوبہ خاں کی طرف سے ایک خط آیا جو جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں رہتے ہیں اُنہوں نے لکھا کہ اُن کا ایک بڑا لڑکا سخت بیمار ہے اُس کو سخت مروڑ آتے ہیں ۵۔۶ دفعہ روز بچنے کی امید نہیں ہے۔ آپ اس کے واسطے دعا کریں میں نے اُس لڑکے کے واسطے دعا کی اور مجھے بڑی صفائی سے معلوم ہوگیا کہ لڑکا بچ گیا ہے۔

میں نے بھائی صوبہ خاں کو لکھ دیا کہ مجھ سے آج جمعہ کے روز رات کے ۹ بجے جواب ملگیا ہے کہ لڑکا بچ گیا ہے مہربانی کرکے مجھ کو لکھنا کہ کیا ٹھیک لڑکے کو اُسی وقت سے آرام آیا ہے۔

قاعدہ ہے کہ جو لوگ اچھے ہو جاتے ہیں وہ پھر پرواہ نہیں کرتے ۸ روز کے بعد ڈاکٹر صوبہ خاں کی طرف سے مجھے خط ملا اور اُنہوں نے لکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے۔

میں نے جو پوچھا تھا اس کا مطلق جواب نہ دیا۔

مسیحی گاؤں کا ایک بہادر شخص میرے پاس آیا اور وہ اپنے ایک مقدمہ کا ذکر کرنے لگا میں نے اس سے کہا کہ جو کچھ ہے عدالت میں سچ سچ کہو تو وہ مجھ سے کہنے لگا اگر سچ سچ کہوں تو آج ہی جیل خانہ میں چلا جاؤں۔

میں نے کہا کچھ فکر نہ کرو خدا آپ کی مدد کرے گا اور وہ جیل خانہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوگا جھوٹھ بولنے سے جیل خانہ میں جانا بہتر ہے وہ لائل پور کی طرف جانے والا تھا میں نے کہا کہ میں آپ کے واسطے دعا کرتا ہوں۔

میں نے رو رو کے اُس کے واسطے دعا کی اور دعا کرتے وقت اس کا ہاتھ پکڑ لیا ایسا سخت دل آدمی لیکن وہ بھی رونے لگ گیا ۴ مہینے ہوگئے ہیں آجتک وہ شخص مجھے اکیلے میں پھر کبھی نہیں ملا۔

جب کبھی وہ مجھے ملتا ہے تو دوسروں کے سامنے تاکہ میں اُس کے ساتھ کوئی پوشیدہ بات چیت نہ کروں۔

ایک دو دفعہ مجھ سے اُس نے اتنا کہا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ آپ کی آنکھ کھلی ہوئی ہے۔

۲۵ اگست کو میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گیا وہاں تین مسیحی بھائی تھے۔

بھائی سیدہ اس علاقہ کا مناد بھائی منگتا پادری ہولڈن صاحب کا خانساماں بھائی لدھو کوٹھی مشن کا چوکیدار یہہ تینوں میرے پاس آکر پوچھنے لگے کہ سیالکوٹ گئے تھے جلسہ کا حال سناؤ۔

میں نے کل حال بیان کیا۔

کچھ دیر بعد ہم دعا کرنے لگے اس وقت بھائی سیدہ اور منگتا میرے ساتھ شامل تھے۔

دعا کرتے وقت میں نے دونو کے سر پر ہاتھ رکھ دیئے وہ دونو کے دونو چلا چلا کر رونے لگ گئے۔

معلوم نہیں کہ کونسی قوت اس وقت کام کرتی تھی جس نے اُن کو رلا دیا۔

۳۰ اگست کو میں تھمین آباد میں تھا وہاں روزانہ صبح کے وقت جو نماز ہوتی ہے سکولوں کے لڑکے اور لڑکیوں کے سوا مشکل سے اور لوگ آتے ہیں۔

اس روز منشی مرزا بھائی لابے خاں منشی گنڈویل اور اُس کی بیوی اور سکولوں کے لڑکے لڑکیاں حاضر تھے میں نے وعظ کی اور دعا کی ہم سب کے سب رو رہے تھے بعد میں میں نے سنا کہ کیا وجہ ہے یہہ ہمیشہ یہاں آیا کرتا تھا اور کبھی اس قسم کی تاثیر نہ ہوا کرتی تھی آج کیا وجہ ہے کہ ایک عجیب تاثیر کام کرتی ہے۔

منگمری والا ایک بڑا بھاری گانوں ہے جہاں ہزار کے قریب مسیحی رہتے ہیں اور آتوار کی نماز میں سینکڑوں حاضر ہوتے ہیں۔

پچھلے سال جب بشپ صاحب وہاں تھے تو لوگ اس قدر شور کرتے تھے کہ بشپ صاحب کو پلیٹ پر چڑھ کر کہنا پڑا کہ بھائیو چپ کرو یہہ بازار نہیں ہے۔

میں یکم ستمبر کو منٹگمری والا میں گیا اور گرجہ میں وعظ کی سینکڑوں لوگ حاضر تھے اور ایسے طور سے وہ چپ چاپ سن رہے تھے کہ صاف معلوم ہو رہا تھا کہ کوئی عجیب قوت کام کر رہی ہے۔

یہہ خبر بجلی کی طرح بار کے علاقہ میں پھیل گئی کہ میں تبدیل ہوگیا ہوں اور کہ خدا کی روح میرے ساتھ ہے۔

الراقم وارث الدین۔ گوجرہ ضلع لائل پور۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء

بخدمت جمیع علماء و فریق ہاء ملت محمدیہ وغیرہ ہر خاص و عام

تسلیمات۔ پوشیدہ نماند کہ خواہش جسمانی و شہوت نفسانی ثمرہ گناہ است زیرا کہ بعد از وقوع گناہ بوجود آدمؑ و حوا پیدا شدند ورنہ پیش از خوردن ثمر شجر ممنوعہ برہنگی خود را نیز نمے شناختند و ہرگاہ از آدمؑ گناہ صادر شد آنگاہ خدا تعالے زمین را مقرر دن بہ لعنت فرمودہ پیدائش باب ۳: ۱۷ و ملعون شدن زمین ایں معنے دارد کہ تاثیر گناہ آدم بہر یک انسان مؤثر خواہد شد چنانچہ باجرا تخم مذبۂ بہ آدم بتسلسل خون خواہش جسمانی و شہوت نفسانی باجتماع والدین حوالے اولاد جمیع اولاد۔ آدم مخلوق و مولود چنانچہ داؤد بموجود بودن گناہ موروثی بوجود خود اقرار کردہ است زبور ۵۱: ۵ و از مضمون متن قرآن ہویدا کہ از اول روز شیطان ملعون در مال و اولاد با جمیع اولاد آدم شریک کردہ شدہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۷ + ۶۵ وَشَارِکْھُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ و ہمہ یکساں شریک شدن شیطان ایں معنے دارد کہ ہیچکس بے گناہ نیست از روئیداد مضامین متذکرہ بالا بظہور پیوستہ کہ شیطان ملعون آدم و جمیع اولاد آدم را بمعہ محمد صاحب محکوم خود

ساختہ وہمہ کسان شریک شدہ کہ ہیچکس از دائرہ تسلط و شراکت شیطان بیرون نیست و بحکم زبور ۱۴۳: ۲ ہیچکدام انسان از روئے عدالت بحضور خداوند خدا راستباز شدہ نمے تواند پس ہر کہ بذاتہ خود مجرم باشد شفیع و نجات دہندہ مجرمان نمے شود بلکہ خود محتاج است و برائے نجات خود ضرورت وسیلہ میدارد کہ بغیر از وسیلہ ہیچکس بمنزل مقصود نخواہد رسید و وسیلہ او خواہد بود کہ خود بے گناہ است و او فقط یکیست خداوند یسوع مسیح مبرا از تسلط تغلب و شراکت شیطان پاک است کہ ولادتش از خواہش جسمانی و شہوت نفسانی نیست و پابند خواہش جسمانی و شہوت نفسانی نمے باشد خدا تعالے بکمال ترحم این آدم ثانی روحانی ظاہر کرد کہ برائے نجات و رستگاری جمیع بنی آدم آمد اتمطاؤس باب ۱: ۱۵ زیرا چنانکہ بانسانی موت آمد بانسانی نیز قیامت اموات شد چنانکہ در آدم ہمہ میرند در مسیح زندہ خواہند شد اقرباب ۱۵+۲۱ آدم اول از زمین است خاکی و آدم ثانی خداوند است از آسمان اقرباب ۱۵ + ۴۷ و قرآن پارہ ۳ سورۃ آل عمران رکوع ۶ ۲۱۵ و ۵۳ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ترجمہ ہر آئینہ مثال عیسے نزد خدا مانند مثال آدم است آفرید آدم اول را از خاک بعدہ گفت او را بشو پس زندہ گشت و آدم ثانی از پروردگارست پس مباش از شک آرندگان۔ حق یعنے کلمۃ اللہ نام خداوند مسیح یسوع است چنانچہ در پارہ ۱۶ سورۃ مریم رکوع ۲ گفتہ ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْہِ یَمْتَرُوْنَ + ترجمہ اینست عیسی پسر مریم قول حق اندراں شک میکنند مضمون ہذا انجیل مقدس است انجیل یوحنا باب ۱۴: ۶ ہمیں آدم ثانی روحانی درمیانی خدا و انسان است اتمطاؤس باب ۲: ۵ خدا واحد است و درمیان خدا و انسان یک متوسطے است انسانیکہ مسیح عیسے باشد لہذا ملتمس ام کہ این دار دنیا را واگذاشتنی و بدر العدالت احکم الحاکمین ضرور حاضر شدنیست بنظر انصاف و بدان و وسیلہ درمیانی خدا و انسان نجات دہندہ عاصیان دریافتن و بروے ایمان آوردن و متابعت او کردن من الواجبات کہ صراط المستقیم است و او خداوند یسوع مسیح است والسلام علی ابناء السلام

رقیمہ برخوردار خان از مشن ہسپتال کوئیٹہ

جسم کی حالت

از طرف جے۔ برکسکو مشن اسکول بارہ بنکی

اے میرے عزیز نور افشاں پر نظر ڈالنے والو آپ کو جسم کی حقیقت معلوم ہو جائیگی جس کو آپ کچھ اور تصور کرتے ہیں جب تک اپنی رہائی نہ پاؤ گے یوں مسیح کا وصال پانا بھی غیر ممکن ہے اپنی رہائی پانے کی کوشش کرنا چاہئے رہائی اُس سے عاشق ہی پاتا ہے جو عشق حقیقی کو پیدا کرتا ہے تو اُسی کا نام عاشقوں کی فہرست میں درج ہو جاتا ہے جیسی خاصیتیں قالب میں ہیں اسی طور سے انسان میں تین خاصیتیں موجود ہیں۔

اول وہ جو ہوا و حرص کا بندہ ہے خدا کو چھوڑ کر خودی اور شیطان کی تابعداری کرنے لگتا ہے نیکی کرنے کا تو ذکر ہی نہیں ہے نیکیوں کے نام سے جلتے اور دور بھاگتے ہیں پس روح تابعدار اُن کے نفس کی ہوگی مثلاً جس دربار میں حاکم اور محکوم دونوں بدمزاج اور لڑاکو ہوں اور حق تلف تو اُس دربار کا خدا ہی حافظ ہے یا جس گھر میں عورت اور نوکر دونوں جھگڑالو ہوں تو اس گھر کا خدا ہی مالک ہے۔

دوسرے۔ نہ نفس تابعدار روح کی اور نہ روح نفس کی ہو کبھی نفس روح پر غالب آتی ہے اور کبھی روح نفس پر اس طور سے دن رات خوار۔ جوتی بیزار تمام شہر اور آس پاس میں سب کا ناک میں دم خود بھی زندگی سے بیزار

تیسرے۔ نفس جب روح کی تابعدار ہوگی سو ہی لوگ کچھ کر دکھاتے ہیں اور عاشقان الٰہی میں اپنا نام لکھواتے ہیں جملہ اسباب عبودیت اور محبت کے پورا کرتے ہیں اور مبارکباد ہوتے ہیں وہ ہمیشہ خود ہی خود میں فنا رہتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ میں کیا کروں اُس کو ہر وقت دیدار خدا کا ہوتا ہے جو کچھ وہ دیکھتا ہے اور غور کرتا ہے سب میں جلوہ ذاتی صفاتی نظر پڑتی ہے۔ اب ہم کو لازم ہے کہ کس طرح سے یہ عشق حقیقی دل میں پیدا ہو جس کے دل میں سچی اُلفت اور معرفت پیدا ہوتی ہے وہی محبت کا پیالہ پی لیتا ہے وے ہی لوگ ہیں جو ہم سے گنہگاروں کے واسطے اپنی سوانح عمری بطور ہدیہ کے چھوڑ گئے جیسے یسوع مسیح۔ پولوس۔ پطرس وغیرہ ہم کو واجب ہے کہ ہم غور کے ساتھ جانچیں۔ اے میرے ہم قوم بھائیو اور مسیح کے کارگذار اور ہم عمرو۔ تو بھی بہت کچھ چھوڑنا باقی ہے اور عشق مسیح کا بیج دل میں بونا ہے پھر دیکھو بھلا کس طرح مسیح موعود کو چھوڑ کر آگے نکل جاتے ہو مسیح کے جھنڈے نیچے بٹھا کر وہ ہمیں دین عیسوی کے رنگ سے رنگ دیگا جب تک کپڑوں کو اس کے خون میں نہ دھوئیگا اور دھو کر مسیح کے خون کے رنگ کی چھاپ نہ لگائے گا بے قیمت رہیگا جس طور سے لڑکی کو نہلاتے اور ہر خوش اسلوبی زیور اور نفیس کپڑوں سے آراستہ اور پیراستہ کرتے ہیں تب شوہر کا شوق کس طرح سے اُس کی جانب کو مائل ہوتا ہے اسی طور سے مسیح جو ہے سو کلیسیا کا شوہر ہے اور ہم جو ہیں سو اُس کی دولہن ہیں ہم کو چاہئے کہ ہم اپنے تئیں سر نفیس کلام کی باتوں سے ماہر ہوں تو مسیح کا شوق ہماری جانب کتنا زیادہ مائل ہوگا ہم کو واجب ہے کہ ہم ایمان سے مسیح کے خون کی ندی میں غوطے لگاویں تو ہمیں بیش قیمت موتی دستیاب ہوگا

اسی طور سے ہم ایمان کی جھاڑو سے اپنے خانہ دل کو صاف نہ کرینگے تو اُس وقت تک یہہ ایمان کی نہ دستیاب ہوگی آزاد مسیحوں کی رمزوں کو نہ سنیگا اور نہ سمجھے گا اُن کی رمز سمجھنے کی قابلیت تب تک نہ ہوگی جب تک حقیقت میں مسیح کو نہ شناخت کرینگے یہ بات اُسی وقت میں دستیاب ہوگی جب ہمارے دل میں شوق مسیح محبت کا ہوگا سب سے قبل شوق پیدا کریں پھر عاشق اور وصال کے مزے کو لوٹ کر سچے مسیح کے چیلے بن جاوینگے پھر نور ہی نور ہے اس رنگ کی راہ سے دیکھ لیں اُس میں خود ہم کو روشنی ملجاویگی اسی راستہ پر چلا کرو تو منزل مقصود کو پہنچ جاؤ گے باقی تمام سچ اور جھوٹ ہے اس کتب خانہ کلام کے راستہ سے دریافت کریں ہمیں ملجاویگا یہہ تمام انسان کی حالت ہے اگر اس پر نہ سوچا اور غور کیا تو جانو کہ ہم اپنے درمیان اُس پرانے ابلیس کے پیرو کار ہیں کاش کہ خدا ہم سبھوں کی خدا مدد کرے اور ہم سچے اور مضبوط اور وفادار شاگرد بن جاویں اور ہمیشہ کی خوشی کے حقدار بن جاوین +

جھوٹھ سے باز آنے کی ضرورت کلسیون ۳ ۲۵

از طرف جے۔ بر سکوشن اسکول بارہ بنکی اودہ

شکر ہے اُس رحیم خدائے قادر مطلق کا کہ جس نے اپنی قدرت کاملہ سے جو کہ ہمارے دل کو جانچتا ہے اور راستی کو چاہتا ہے پر اُن سے جو جھوٹ بولتے ہیں نفرت کرتا ہے کیونکہ وہ سچا ہے اور سچ کو پسند کرتا ہے اور وے بھی جنہیں تو نے اپنی صورت پر بنایا ہے باز آویں ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو کیونکہ تم نے پرانے انسانوں کو اُس کے کاموں سمیت اُتار پھینکا اے میرے عزیز ناظرین اس لوکا پھل جو خداوند یسوع مسیح سے نکل کر کے ایماندار لا کے دلوں میں چمکتا ہے اور اُن کو روشن کرتا ہے کمال خوبی اور راستبازی اور سچائی ہے جیسا افسیوں ۵ ۹ میں مندرج ہے حقیقت میں یہہ تینوں پھل بہت خوبصورت اور ذائقہ دار دل پسند ہیں خدا کرے کہ یہہ ہم لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوویں پر میں اس وقت ان تینوں میں سے پچھلے پھل یعنے سچ بولنے کی طرف تحریر کرتا ہوں پولوس رسول صاف فرماتے ہیں کہ تم ہرگز ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو بلکہ اس کے عوض ایک دوسرے سے سچ کا برتاؤ کرو اگر ہم چاہتے ہیں کہ پولوس رسول کی ان باتوں پر خاص طور سے توجہ ہو تو ہرگز بے پھل نہ ہونگے کیونکہ جس طور سے ہمارے پچھلے ماں باپ یعنی آدم اور حوا جو پہلے سے جھوٹ بول کے ہمیں جھوٹ میں پھنسایا تب سے یہہ مہلک گناہ اس دنیا میں یہاں تک مروج ہوگیا کہ تمام بنی آدم جھوٹے ہوگئے ایک سچا نہیں ایک بھی نہیں جس کے لبوں سے جھوٹ نہ صادر ہوا ہو اس وقت توجہ فرمائیگا کہ ہمارے واعظ اور دیگر کارگذار مسیح لوگ کہ جس کے منہہ سے کبھی جھوٹ یا دغا کی بات نہ نکلی ہو کسی کے برخلاف میں اگر کسی میں جھوٹ بولنے کی خصلت موجود ہے تو واجب ہے کہ اسوقت توجہ فرماوے اور آئیندہ کے واسطے کوشش کر کے گریز کرے اے میرے عزیز بھائیو سوال عاید ہوتا ہے کہ سب لوگ آپ سے جھوٹ اور سچ کی شناخت نہیں کر سکتے ہیں جس سے تفاوت جان نکیں واجب ہے کہ ہر ایک مسیحی جو اُس کی خدمت کرتے اور اس کے غالیچہ میں لگاتے گئے ہیں اب سے اس بات کی شناخت کریں کہ جھوٹ کیا شئے ہے اور سچ کیا شے ہے اور یہہ کہ دونوں میں کیا اتفاق ہے افسوس ایسے کارگذاروں پر جو آپ کو بڑا بادشاہ اور روپیہ والا گردانتے ہیں وے اُس اندرائن کے پھل کے مانند ہیں جو دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہے گر باطن میں کڑواپن موجود ہے کہ جس کے ذائقہ سے سارا مزا منہہ کا بگڑ جاتا ہے۔ او ہو ایسے مسیحوں پر جو سچے خدا سے ناواقف رہیں اور جھوٹ اور سچ میں امتیاز نہ کریں اُن کی عقل اور دل جھوٹ کی روح سے جس کے وے غلام ہیں یہاں تک تاریک اور خراب ہو گئے ہیں کہ وے جھو کی بخوبی شناخت نہیں کر سکتے بلکہ اُس سے راضی ہو کر سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ سمجھتے ہیں یہہ شیوا کوئی غیر اقوام ہی میں نہیں ہے بلکہ ہمارے مسیحوں میں اس کا رواج زیادہ ہے جو اس کے حکم سے بھی واقف نہیں جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا ہے کہ اُن حکموں میں سے ایک حکم یہہ ہے یعنی نواں حکم کہ تو جھوٹ مت بول دیکھو اے عزیزو جھوٹ اور سچ کی آزمائش کی ایک کسوٹی ہے یعنی پاک کلام کی کسوٹی۔ جو کوئی اپنی تمام باتوں کو ان پر آزماویگا کبھی لاچار نہ ہوگا اس جھوٹ بولنے کے علاوہ جس کا ذکر میں نے کیا اور طرح کے بھی جھوٹ موجود ہیں مثلاً اگر ہم اپنے بھائی پر غصہ ہو کر بدزبانی نکالیں یا تہمت لگاویں فرض کرو ہمارے دل میں کسی کی جانب سے غصہ یا کینہ ہو تو واجب نہیں کہ ہم ظاہر میں اس سے خوشی سے گفتگو کریں مگر باطن میں ہم اُس کی جڑ کاٹتے رہیں۔ نہ صرف مار ڈالنا۔ یا گالی دینا۔ یا جھگڑا کرنا۔ یا عیب لگانا۔ یا حق تلفی کرنا خود غرضی کو اختیار کرنا گناہ ہے بلکہ دل کے غصہ اور برائی کو بھی خدا کے طفیل سے دبانا اور روکنا واجب ہو آیات مذکور میں مندرج ہے کہ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو اُس حکم کو جو ہم لوگوں کی بہتری کے واسطے دیا ہے ماننا واجب اور لائق ہے یوں حظ اُٹھائیں گے خاصکر اپنے ہمجنسوں اور دیگر اقوام کے ساتھ سچ بولنا واجب ہے اپنے ہمجنسوں اور پڑوسیوں سے محبت رکھنا اور بھی عزت کرنا بہتر ہے اور اُن کو تکلیف دینا نقصان پہنچانا ہے شاید کوئی کسی سے کسی کے حق میں جھوٹ بولے یا ہنسے یا ٹھٹھا مارنے کا باعث ہووے

اُس کی بے عزتی کرتا ہے اپنے ہمجنس اور پڑوسیوں کو پیار کرنا اُن کی واجبی عزت کرنا سب آدمیوں پر فرض ہے خاص کر مسیحیوں پر واجب اور لائق ہے اس لئے کہ مسیحی لوگ یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کے فرزند اور آسمان کی بادشاہت کے وارث ہونگے کیونکہ ہم سب خاص طور پر آپس میں بھائی ہیں اے میرے عزیز ناظرین ان باتوں پر غور کریں تو افسوس کے سوا اور کچھ نہیں ہاتھ لگتا ہے کہ دنیا فانی میں بہت بڑے بڑے جھوٹھ موجود ہیں اور بہتیرے ہم میں سے سچ کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ بڑوں۔ جھوٹوں۔ دولتمندوں۔ کنگالوں۔ حاکموں میں جھوٹھ اس قدر مروج ہو گیا کہ مکر اور دودلی اکثر ہوشیاری اور عقلمندی سمجھی جاتی ہے اور دے لوگ جو سچ کی پیروی کرتے ہیں نادان اور حقیر سمجھے جاتے ہیں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ خدا کو سب معلوم ہے اور آخری روز ہر ایک کو اُس کے کاموں کا اجر ملیگا پس ہم سچ کی پاسداری کر کے سب لوگوں کو دکھلائیں کہ ہم سچے خدا کے پیرو کار بندے ہیں ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو بلکہ اپنے دل کے خیالوں اور اپنی زبان کی باتیں محفوظ رکھو اگر ماں باپ اپنے بیٹا بیٹی کے سامنے جھوٹی باتیں کہیں یا حاکم اپنے ماتحتوں کے سامنے۔ تو بچے یا ماتحت کیونکر سچائی سے دوستی کرنا سیکھینگے ایسے ماں باپ یا حاکم اپنے بچوں یا ماتحتوں کو جھوٹھ سے باز نہیں رکھ سکتے ہیں بلکہ اُن کو رغبت دیتے ہیں ایسا ہی حال پاسبانوں کا بھی ہے جو اپنی بھیڑوں کے سامنے جھوٹھ بولتے تو اسی کی بھیڑیں بھی جھوٹھ بولنا سیکھتی ہیں یہہ خیال نہ کرو کہ چھوٹے ہونے چھوٹے بچوں کا دل ہر ایک بات کے واسطے نرم ہوتا ہے جس طور سے کھیت میں دانہ بوتے ہیں وہ اُگیگا اور پھل لاویگا اسی طور سے حاکموں اور ملکوں کو بھی نوکروں کی بابت کوشش کرنا چاہئے کہ اپنی نصیحت اور نمونے سے اُنہیں جھوٹھ اور ہر طرح کی بری باتوں سے باز رکھیں خدا ہم سبھوں کی مدد کرے کہ ہم اس بلا کی بیماریوں سے محفوظ رہیں اور ہمیشہ کے عذاب سے بچ جاویں ❊

ان اشعاروں کو ہر ایک ناظرین اپنے مدنظر رکھیں

اشعار

ہوا جھوٹھ کہنے کا جس کا شعار
وہ لب ہی قیامت کے دن آشکار
زباں سے جو بولا کرے جھوٹھ کو
تو روشن چراغ دل اُس کا نہو۔
کرے جھوٹھ انسان کو شرمگیں
تو جھوٹھا کسی جا معزز نہیں ❊
رہے نیک کذاب سے ہوشیار
کہ اُس کے سخن کا نہیں اعتبار
نکر جھوٹھ اے یار تو اختیار
کہ جھوٹا سدا ہویگا بے اعتبار
نہیں جھوٹھ سے کام کوئی بڑا
کہ ہوویگا بدنام اس سے ترا

سوال نمبر ۴

جس حالت میں جیو یعنے روح اور مادہ اور ایشور انادی ہیں تو بتائیے کہ ان میں تفاوت کیوں ہے یہہ سوال چند بار اچھے اچھے آریہ لوگوں سے دریافت کیا گیا تفاوت تو بتاتے ہیں مگر یہہ نہیں بتاتے کیوں تفاوت ہے کیونکہ اُن کو ایک جیسا ہونا واجب ہے میں نے یہہ سوال دہرم کوٹ کے مباحثہ میں کیا تھا اُنہوں نے فرق تو یہہ بتا دیا تھا کہ ایشور سرب شکتی مان شدہ ست اور جیو یعنے روح محدود طاقت والا اور اپنی ذات میں شدہ کرم کرنے سے ناپاک اور پاک ہوتا ہے یعنے بُرے کرم کرنے سے ناپاک اور اچھے کرم کرنے پاک ہوتا ہے اس پر بھی ہم نے جرح کی تھی گو اُنہوں نے میرے سوال کو پلٹ دیا تھا کیوں کہ فرق تو میں خود ہی مان رہا تھا میرا مطلب تھا کیوں فرق ہے پھر میں نے اُن سے دریافت کیا کہ جیو اپنی ذات میں کب پوتر اور پاک تھا اور ناپاک کب ہوا اُس کے ناپاک ہونے کا زمانہ بتائیے یا یہہ کہئے کہ جب سے آواگون کا سلسلہ جاری کیا گیا تب سے اگر تمہاری آواگون بھی انادی ہے تو تمہاری جیو بودیا تب تمہارا آریہ خدا سخت بے عقل ہے کہ جو ذاتی گنہگاروں کو ناحق تناسخ کے بلٹ میں جوت پاپ کی ترقی کروا رہا ہے اگر آپ اس طرح کہیں کہ پہلی دفعہ ناحق انسانوں کو گائے بھینس۔ کتا۔ بلا۔ سانپ۔ بچھو۔ شیر بنا کر ایک دوسرے کو ایک دوسرے سے کٹوانے اور گناہ وغیرہ کروانے شروع کر دیئے اور آپ حاکم بن بیٹھا واہ صاحب کیوں نہ ہو اسی کو سائنس کہتے ہیں اب ہم اپنے بھائی آریہ لوگوں سے التماس کرتے ہیں کہ لالہ بندرابن صاحب پردہان آریہ سماج دہرم کوٹ والا جواب نہ دیویں دوسرا جو تین انادی کہنا جن کے گن سبھاؤ علیحدہ علیحدہ ہیں کیونکر انادی مانے جاویں جیسے کوئی کہئے کہ چاندی اور سونے کی ایک ذات ہے تو کون بیوقوف مان لیویگا لوگ کہیں گے کہ اِس کی ذات اور ہے اُس کی ذات اور ہے اِس کا اور رنگ ہے اِس کا اور رنگ ہے سونے کی کان چاندی کی کان سے علیحدہ ہے پس خداوند کریم کے گن سبھاؤ کرم سے وہ علیحدہ گن سوبھاؤ رکھتے ہیں لہذا یہہ انادی نہیں ہیں یہہ تو بہ شُدّا وآریو لکاب فقط

سوال نمبر ۵

روح مادہ اور ایشور آریہ لوگ انادی مانتے ہیں اور کہتے ہیں اگر یہہ ازلی نہ مانے جاویں تو بتاؤ کہ خدا نے کس چیز سے اجسام انسان اور حیوان اور روح

کو پیدا کیا ہم اس کے بالمقابل یہہ پوچھتے ہیں جس حالت میں آپ لوگ خدا کا جسم نہیں مانتے اور نہ اس کی قدرت کے قائل ہیں تو بلا ہاتھہ پاؤں آنکھ کے اُس نے انسان اور حیوان اور چاند سورج وغیرہ کو کیونکر بنایا سوامی دیانند جی ستیارتھہ پرکاش میں لکھتے ہیں وہ اپنی قدرت سے بنا سکتا ہے یعنے بلا سہارے اُن کے وہ کام کرسکتا ہے اسی طرح سے بلا مادہ کے وہ سب کچھ پیدا کرسکتا ہے دوسرا وہ کہتے ہیں کہ جب ہستی تھی تب وہ کس چیز کا مالک تھا ہم کہتے ہیں وہ اپنی مرضی کا مالک تھا جو چاہتا ہوگا کرتا ہوگا اُس کا علم کسی انسان کو نہیں اور نہ اُس نے مناسب جانا کہ میں اپنا کلیا گیان انسان پر ظاہر کروں اور محدود انسان میں لامحدود پورن ایشور کا گیان بلا مرضی خالق کے کب آسکتا ہے اس لئے پورن ایشور یہی ہے۔

اب ہم آریہ خدا کی ملکیت ناظرین کے آگے پیش کرتے ہیں آپ ذرا غور کیجئے گا۔

آریہ صاحب ملکیت کتنے قسم کی ہوتی ہے میں آپ کو بتاتا ہوں ذرا سنیئے ایک تو خود پیدا کردہ سو خود پیدا کردہ بھی آریہ خدا کی نہیں ہے ایک جو باپ دادوں سے ورثہ میں ملے وہ بھی آریہ خدا کی نہیں ہے تیسرا زبردست لوگ زبردستی سے دوسرے کی جائیداد پر مار دھاڑ کر قبضہ کر لیتے ہیں سو آریہ ایشور نے جو جوازلیت کے باعث حقیقی بھائی آریہ ایشور کے ہیں ان ہر دو کی جائیداد پر کرتے یعنے مادہ ہے اس مادہ جائیداد میں یہہ دو نو فریق شراکت رکھتے ہیں مگر آریہ خدا ایک ایسا زبردست ہے کہ کل جو یعنے روحیں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتے اس مقابلہ میں وہ قاصر ہیں آریہ خدا نے ظلم و ستم کرکے اپنے ازلی بھائیوں کی جائیداد کو لے لیا ہے اور اپنے حقیقی بھائیوں کو تناسخ کے جیل میں گرفتار کر چھوڑا ہے وہ اپنی جائداد مانگتے ہیں مگر وہ ہرگز نہیں چھوڑتا جو اُس کی اطاعت قبول کرتے ہیں آواگون سے تھوڑی دیر کے لئے رہائی دیکر اپنے محکمہ میں ملازم کر لیتا ہے مگر اپنی غلامی سے کبھی رہا نہیں کرتا اُس کے بعد پھر تناسخ کے جیل میں گرفتار کر دیتا ہے ہائے ہائے یہہ آریہ ایشور کیسا ظالم ہے جو اپنے حقیقی بھائیوں کو نہ اُن کی جائداد دیتا ہے اور نہ آزاد کرتا ہے اگر ایسا مقدمہ ہماری گورنمنٹ کے پاس آوے تو ضرور ہماری گورنمنٹ ایسے ظالم کو سخت سزا دے کر بیچارے ظلم رسیدہ روحوں کو رہا کرتی ہائے سخت افسوس اُس پر جس نے ایسی ایسی باتیں چلا کر اُس قدوس حق تعالےٰ پر ایسے الزام لگائے ہیں بیشک وہ دوزخ کی آگ میں جلے گا اور جو لوگ بلا سوچے بچارے ایسا مان رہے ہیں اُن کو بھی وہی آگ نصیب ہوگی فقط ✤

عمانوئیل پنڈت کالنشی ناتھہ لدھرم کوٹ ضلع فیروزپور

نجات کیا ہے؟

مخلصی ۔ خلاصی ۔ بریت از سزائے جرم ۔ مغفرت من الذنوب ۔ دشمنی و دریل نصیب ۔ لعنت سے خدا کی رحمت اور خدا کی برکت میں داخل ہونا ۔ ضلالت اور گمراہی کے بجائے نور ہدائیت حاصل کرنا ۔ فتویٰ موت سے رہائی پاکر ہمیشہ کی زندگی اور سلامتی کا وارث ہونا ۔ گناہ کی سزا سے اور کردار بد سے مخلصی پاکر طبیعت الٰہی کی شراکت کا انند بھوگنا ایسے عطیات اور انعامات خداداد کا مفہوم نجات ہے ؎

نجات خوشخبری کا پیغام ہے دل کو خوب مرغوب
دلگیر کو دیتا ہے آرام اور خوف کو کرتا ہے دور
جہنم کے دروازے پر بے جان ہم پڑے ہیں
پھر پیدا ہو کے طاقت در ہم زندہ کھڑے ہیں
زمین کے سارے ایمان دارو تم ساری قوموں کو
انجیل کی برکت بے شمار نجات کی خبر دو ✤

یہی نجات ہے جس کی دعوت مسیحی واعظ اپنے بھائی ہندو مسلمان وغیرہ کو بہ ہم زبان پاک فرشتگاں بخوشی اُن کی بہتری کے لئے دیتے ہیں دیکھو داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے لوقا ۲: ۱۱ کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سارے آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ طیطس ۱: ۱۱ یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا ۱ تمطاؤس ۱: ۱۵ کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پاسکیں اعمال ۴: ۱۲ خدا ایک ہے اور خدا آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی ہے وہ مسیح یسوع ہے ۱ تمطاؤس ۲: ۵ خدا نے مسیح میں ہو کے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا کہ اس نے اُن کی تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا ۔ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۹ ؎

بے بہا نجات کی پونجی گنہگار مفت میں لو
عیسےٰ کو تم جانو منجی کل دیری مت کرو۔

اور نیز پانچ وقت مسجد میں موذن کی صدائے نجات حی علی الفلاح حی علی الفلاح بلندی آوازی میں تو بانگ دل سے کچھ کم نہیں مگر بے معنے اور فضول ہے کیونکہ اُسکی تغیر* اذن الٰہی ہے چہ خوش گفت سعدی در بوستان ؎

کہ بدھا قوی باید و معنوی
نہ رگہائے گردن بحجت قوی

لاکلام ماسوائے بے ہوش گناہ دوست زندگی تارک

*اذان کے کلمات کسی خواب آلودہ غیر ملہم شخص کی خواب کے سفینہ افسانے کی ساخت پرداخت ہیں دیکھو رسالہ تالیف القرآن صفحہ ۵ سلطان المناظرین مسٹر اکبر مسیح مصنف ضربت عیسوی جس کی قلم چوں تلوار بجد عون منکران مسیح کی دریدہ اور یاوہ گویاں ہمیشہ کے لئے ستیاناس کر رہی ہے خدا ایسے محقق سچے مسیحی کو اپنی سپاہ گری میں ہمیشہ اپنے جلال کی خاطر فتح مند اور برومند کرے آمین ✤



موت پسند امکان نجات سے غافل جس دقیدکے دلبند لاالعقل کے ہر کہ وہ مرض معصیت کے سبب تپیدہ جگر ہے اور گناہ سے رہائی اور نجات پانے کے لئے بدرگاہ الٰہی ہر دو دست بدعا ہوکر باین زاری ملتجی ہے سہ "اَے خدا اپنی رحم دلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے میری برائی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے سو باطن میں مجھ کو دانائی سکھلا۔ زبور ۵۱ اور قرآن میں تو محمد صاحب کو حکم کیا گیا ہے وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ترجمہ اور اپنے گناہ کے لئے مغفرت مانگ اور ایمان دار مردوں اور عورتوں کے لئے بھی سورہ محمد ۲۱ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ترجمہ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح شام بحمد رب تسبیح کر سورہ مومن ۵۷ اور موضح القرآن میں یوں مسطور ہے "حضرت رسول دن میں سو سو بار استغفار کرتے گناہ سے۔ ہر بندہ سے قصور ہے اس کے موافق ہر کسی کو ضرور ہے استغفار ۲۱ انجام" سہ

توبہ آں جوید کہ کردست آن گناہ
آہ او گوید کہ گم کردست راہ

ایک بزرگ پادری صاحب کا قول ہے کہ اگر گنہگار کی کوئی دعا ہوسکتی ہے تو وہ یہی ہے "اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔ لوقا ۱۸: ۱۳"

گنہگار اندیشہ ناک از خدا
بہ از پارسائے عبادت نما

گو ہندو مسلمان امکان نجات کے قائل ہیں لیکن باہم اغراض نجات الگ الگ بیان کرتے ہیں چنانچہ ہندو اعلےٰ ذات میں جنم لینا اور تندرستی اور اقبالمندی اور دنیا کے سارے پدارتھوں کا حصول کسی نامعلوم جون کے شبھ کرموں کی کمائی خیال کرتا ہے۔ اور بیماری اور افلاس اتھوا لنگڑا اپنڈا۔ اندھا پن وغیرہ برے کرموں کا پھل تصور کرتا ہے اسی طرح تناسخ اوگونی چوراسی لاکھ جون میں بدم بار جنا جنمی کی صورت میں بمقتضائے جیسی کرنی ویسی بھرنی "شبھ کرموں کی خوشی اور بد افعال کا وبال بھوگتا رہتا ہے اور کبھی بعد از اختتام دور تناسخی میعادی نجات بہما کے مہا کلپ تک (جو شمار میں دنیا کے لکھو کھا سالہا سے تعبیر کی گئی ہے) برخوردار تمان کرنی لیتا ہے لیکن پیادہ اجل بھی بڑا ہوشیار بڑھا تجربہ کار ہے جو مہاشہ لوگوں کا کھوج سرگ پوری تک نکال ہی لیتا ہے اور کرموں کے وارنٹ سے گرفتار کرکے تناسخ پوری کے جونی جیل میں جکڑ بند کر دیتا ہے" سہ

ان نینن کا یہی لیکھ
وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ

مہاشہ لوگو کرموں کی گھٹی کمائی تو جون کے بھی کھاتے میں آئی اور سمائی سپر نجات مہا کلپی آپ نے کس بدہ سے پائی؟ کیا کرموں کے سود سے ایسی میعادی نجات کسی زمیندار سے گروی یا بیمہ لون واتے لون والا بیمہ کی چترائی کارگر ہوگئی۔ معلوم ہو کہ جون کا خیال اور میعادی نجات کا ڈھکوسلہ کسی جاہل غیر ملہم ناول نویس پنڈے کا من گھڑت اور افترا ہے اس کو دانا اور عارف الہام ربانی پوچ اور بیہودگی سمجھتے ہیں حقیقتاً عارف اللہ جانتے ہیں کہ خدا کی ذات لا محدود ہے اس کے احکام کی تعمیل اور عدم بجا آوری کی سزا و جزا لامحدود ہے جو دوزخ اور بہشت میں بعد از قیامت پوری پوری تکمیل پائے گی سہ

ج

جون دا مسئلہ دھر قاتل منہا دی بدھ کیوں بھور ہوگئی
اس شوکش ناد دھر سن چنگا جس دی زندگی بیدم چوڑ ہوگئی

ہندی مذہب سی ویدیران شاستر من آریہ پرکاش ایک لیڈ ہوگئی جد دیچ پنجاب انجیل جیل آئی ہو مذہبا ہندی ترنی چوڑ ہوگئی

اور مسلمان دوزخ سے (جس کے آزار رسان اور تکلیف دہ ساماں یہ کچھ ہیں۔ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ترجمہ ہمارے پاس بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر ہے اور گل اٹکو کھانا اور دکھ کا عذاب ہے مزمل ۱۲) خائف اور ترساں ہیں اور اس عذاب الیم سے نجات پانے کے کوئی ہر ایک مومن مسلمان دل سے بدرگاہ الٰہی یہ دعا کرتا ہے وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ خداوند دوزخ سے نجات بخش کر نجات بہشت عطا فرمائے (جس میں آرائش اور زیبائش اس طرح قرآن شریف میں مذکور ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ترجمہ نیک لوگ اس شراب کے پیالوں میں سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہے اُن کے اوپر باریک سبز ریشم اور گاڑھے ریشم کے کپڑے ہیں اور چاندی کے کڑے پہنے ہوئے ہیں اور اُن کا رب انہیں پاک شراب پلائیگا سورہ دھر ۱۲۰ اور وہاں حور غلمان وغیرہ بھی بخاطر مومن مسلمان منتظر راہ ہیں) اسی نجات کی خاطر پانچ ارکان اسلام عمل الصالحات میں سے ہیں اول کلمہ پڑھنا واجب دوئم پنجگانہ نماز گذارنی فرض ہے سوئم رمضان کے روزے رکھنے فرض عین چہارم ہر مومن پر مال زکوٰۃ ادا کرنا واجب آید پنجم دور دراز سفر کی تکلیف گوارا کرکے مکہ معظمہ کا حج کرنا آتش دوزخ سے نجات دیتا ہے اور ان ارکان کی عدم بجا آوری عذاب دوزخ کا مستحق کریگی اور ان کی پوری پوری تعمیل سے نجات یعنے بہشت نصیب ہوگا واہ مشقت تنی اور مزدوریہ تکلیفوں کے روزے کا افطار پیا زبہی بہشت سے لینا ہے

بہشت احمدی ہم کو نہیں چاہئے مسلمانو!
مسیحوں کو مسیحا کا ہی بس دیدار کافی ہے

اگرچہ ہر ایک مسلمان گناہوں کی بخشش اللہ رحمن الرحیم سے چاہتا ہے لیکن از روئے آیات ذیل خالی گنہگار کی اُمید مغفرت پر فتوٰی بس لکھا جا چکا ہے لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ نہیں ہوگا آرزو تمہاری کے مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ یعنے جو کوئی کرے بُرا بدلا دیا جائے گا وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ جو کوئی عمل کرے اچھا داخل ہوگا بہشت میں سورہ ن ۔ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ترجمہ وہ جو بدی کماتے ہیں کیا ایسا سمجھتے ہیں کہ ہم اُنہیں مرنے اور جینے میں ایمانداروں نیک کرداروں کے برابر کر دیں گے بُرا دعوے کرتے ہیں سورہ جاثیہ ۲۰ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ جس نے ذرہ کے برابر بدی کی اُسے دیکھیگا سورہ زلزال وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ترجمہ اس وقت آواز دی جائے گی یہی جنت ہے جس کے تم باعمال خود وارث ہوئے ہو سورہ اعراف فَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۔ اور جس کی تول ہلکی ہوئی اس کی ماں ہاویہ ہوگی سورہ قارعہ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا یعنے جیسی کرنی ویسی بھرنی ؎

از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو ز جو

ہر چند قرآن میں بار بار تاکید مزید سے بتلایا گیا ہے کہ خاطی گنہگار کی نجات ہرگز امکان نہیں رکھتی كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ہرگز نہ چھوڑیگا وہ تپتی آگ ہے وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا اور نہ کوئی دوست، دوست کو پوچھے گا سورہ معارج ۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ترجمہ ظالموں کا کوئی حامی اور شفیع نہ ہوگا جس کی مانی جائے سورہ مومن ۔ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ترجمہ سو شفاعت کنندوں کی شفاعت کام نہ آوے گی سورہ مدثر لیکن تس پر بھی بعض درود اور مولود خواں واصفان حلیہ جمال محمد جو افلاس اور تنگی اور غریبی محمد کی دلیل نبوت گردانتے ہیں اور انجیل کے وہ نبی کی دستار و حکم و عکی محمد صاحب کے سر پر رکھنے سے باز نہیں آتے ۔ حالانکہ وہ نبی کے پاک لفظ ہرگز محمد صاحب کے شان شایاں نہیں باتوں پر کیا کچھ ہول لگتا ہے؟ ایسی باد ہوایاں ناموزوں بکنے والے بہتیرے ہیں آریہ بھی وید کو مقدس کہا کرتے ہیں اور مرزائی موضع کادیان کو قادیان شریف سے ملقب کرتے ہیں کیا کوئی کسی کی زبان پکڑ سکتا ہے پر دیکھنا چاہئے کہ قرآن کی تعلیم نے کتنے خونخواروں کو غصہ سے نجات دے کر حلیم متحمل بنایا اور وید نے کس عیاش زانی بے غیرت کو سینہ شہوت سے مکت دے کر غیرت مند اور مقدس کیا اور کادیان میں کون حیلہ بازی اور بدزبانی کے جنگل سے نجات یافتہ ہوکر صادق متبرک زبان بنایا گیا بھتنا دیکھو قرآن میں اشداء علی الکفار اور ستیارتھ پرکاش میں نیوگ والا مقدس ہیں اور مرزا کی تصنیفات میں مکر و کید اور بزرگان دین کی گالی گلوچ سے یاد آوری مرزا اور مرزائیوں کی شرافت عیاں کر رہی ہے گواہی کی ضرورت تو اخبار الحکم دیکھو جو مرزا صاحب کی کید اور بدزبانی کے سودے کی تجارت اشتہار ہیں انجیل کا وہ نبی واحد المسیح ہے جس کی پاک تعلیم اور نیک نمونہ اور مبارک فدیہ سے لاکھوں چور ۔ زانی ۔ خونی ۔ دغاباز ۔ بدزبان ۔ گنہگار بدکردار ۔ راستباز ۔ نیکوکار ۔ پرہیزگار متقی بن گئے کیوں نہ ہو وہ نبی المسیح گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہے اور اُن کی نجات کے لئے اپنی جان فدیہ میں دینے آیا اور وہی ہیں جتنے اُس کی شیریں آواز کے شنوا باایمان آئے اس دوست بے بہا نجات کے حق دار ہوگئے اور ہو رہے ہیں اور تاقیام دوزماں یہ فیض نجات جاری ہے ؎

ب ۔ بول مسیح مسیح ہر دم چھڈ دے بالا احمد ہور رام تینوں
آواگون نیوگ نے بت پوجا کفر شرک دے ہیں احکام تینوں
حوراں اتے جہاد متعہ دا اے نہیں کجھ خدا احکام تینوں
جمیل توبہ تے ہو ایمان فدیہ کانی بھرے نجات تمام تینوں

اور بعض خوش اعتقاد محمدیوں کی راست دروغ آمیز کلام بھی قابل غور ہے جو کہا کرتے ہیں کہ گنہگار تو ہم ہیں اور اگر کوئی نیکی ہماری ہے تو بس کلمہ شریف کا ورد زبان کرنا ہے بے شک خدا از روئے عدالت ہم کو دوزخ میں سزا دے گا اما بعد اختتام میعاد سزا گناہ خدا اپنے حبیب محمد الرسول اللہ کی شفاعت سے اُن نیکیوں کے جو ہم نے کی ہیں دوزخ سے نجات دے گا افسوس وہ نہیں سمجھنا چاہتے محمد صاحب نے قرآن میں صاف کہا ہے إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ میں تمہاری طرح آدمی ہوں اور آنحضرت کو حکم فرمایا گیا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ترجمہ تو کہہ میں رسولوں میں کچھ نیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا سورہ احقاف ۔ یہ امید سراب کی بے ہودہ اس کے موافق ہے جو سمندر کے خشک ہونے کے وقت مچھلیاں کھائیگا قرآن میں لکھا ہے وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ترجمہ اور بدکار دوزخ میں انصاف کے دن اُس میں داخل داخل ہونگے اور کبھی اس دوزخ سے غائب نہ ہونگے اور شفاعت کا یہ حال ہے يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا یعنے جس دن کوئی کسی کے لئے کچھ نہ کرسکیگا سورہ انفطار ؎

باطل ست آنچہ مدعی گوید

ابدی نجات یہی ہے پس پڑھو سوچو سمجھو ۔

ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں یوحنا ۱۷ باب ۳

راقم بندہ جمیل الدین مسیحی از سنگر گڑھ ضلع گورداسپور، ۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء

پیارے اڈیٹر صاحب

تسلیم - براۓ عنایت مضمون ذیل کو اپنے نامی اخبار میں جگہ دے کر شکرگذار فرمائیگا۔

آج جس مسئلہ کو ہم زیر بحث کرنا چاہتے ہیں وہ پنجاب ریلجس بک سوسائٹی کے اسسٹنٹ سکرٹری کی جانشینی کا ہے کیونکہ پیارا افضل اپنی ان مول جذبات اپنے قیمتی دماغ سے انجام دیکر اپنے پیارے خداوند میں دائمی آرام پانے کو سدھار چکا ہے اُس کی مفارقت پر جس طرح مسیحی کمیونٹی نے اشک حسرت بہائے اسی طرح اہل ہنود اور مسلمان احباب نے بھی اُن کی اس ناگہانی وفات کو نہایت قلق سے محسوس کیا یہہ ان کی منکسر المزاجی کی ایک روشن دلیل ہے تاہم صرف اس دلیل سے اُنہیں ہر دلعزیز ثابت کرنا اُن کی ذہانت و قابلیت کا خون کرنا ہے خیر اوروں کے لئے کچھ ہی کیوں نہ ہوا ہو لیکن خاص کر پنجاب ریلجس بک سوسائٹی کو اُس کے انتقال سے جو بھاری نقصان برداشت کرنا پڑا ہے وہ بظاہر ناقابل تلافی ہے لیکن اب کمیٹی کو ان کے آنے والے جانشین کے منتخب کرنے میں بہت کچھ سوچ اور فکر سے کام لینا چاہئے تاکہ اس بھاری نقصان کی تلافی کرتے ہوئے کس حد تک کامیابی نصیب ہو اسسٹنٹ سکرٹری کے انتخاب سے پیشتر کمیٹی کو اس امر کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے کہ اس عہدہ کے لئے صرف اکوٹنٹ یا بک کیپر کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو انگریزی - اردو - اگر ممکن ہو تو پنجابی میں بھی تصنیف اور تالیف کی اعلےٰ وصف رکھتا ہو منتظم اور پرلے درجہ کا تجربہ کار ہو سوسائٹی کے ساتھ دیرینہ دلچسپی اور اس کی ترقی میں برابر عملی حصہ لیتا رہا ہو ملنساری منکسر المزاجی اور حب الوطنی کے فاخرہ لباس سے ملبوس ہو یعنی اپنے پیارے ہموطنوں کی روحانی اور سوشل ترقی کی دھن میں یکتا ہو۔ ذرا صاحب بہادر اس عہدے کے لئے مفید نہ ہوگا سب سے بڑی صفت جو اس منصب کے لئے درکار ہے امانتداری اور ایمان داری ہے اگر اسی بے بہا جوہر کی کل ہے تو دیگر کل اوصاف بے سود اور ہیچ ہیں۔ پس اس صورت میں نہ صرف لازمی بلکہ ضروری ہے کہ انتخاب سے پیشتر کمیٹی اس معاملہ کے ہر ایک پہلو کو سوچ کر اپنی پوری دانشمندی اور دور اندیشی سے فیصلہ کرے تاکہ جن حقیقی فواید کے لئے یہہ کام جاری کیا گیا ہے اپنے کمال تک پہنچے ہمیں اس بات کے ظاہر کرنے سے نہایت فخر ہے کہ آج ہم ایک بے نظیر ذخیرہ ورنیکلر لٹریچر کا بک ڈپو میں موجود پاتے ہیں جو ملک کی روحانی اور تمدنی ترقی کے لئے ایک انمول خزانہ ہے اس کل کامیابی کا سہرہ ہمارے پیارے فضل کے سر ہے کیونکہ حقیقت میں یہہ سب اس نیک بخت کی ان تھک محنت اور مسلمہ قابلیت کا پھل ہے جو ہمیشہ کے لئے جب تک سوسائٹی کی بنیاد قائم ہے اس کے پیارے نام کو روشن رکھیگا اب اس کا آئندہ جانشین بھی ایسی مذاق کا ہونا چاہئے جو نہ فقط موجودہ ذخیرے کی نگہبانی پر ہی اکتفا کرنا اپنا کام سمجھے بلکہ بہت سے ادہورے کام جن کی دھن میں محنت کش فضل شب و روز مگن رہتا تھا (جن کی بابت گذشتہ ملاقات میں اپنے دلی آرام سے چند روز پیشتر میرے سے ذکر فرمایا تھا) ان کو تکمیل تک پہنچا کر کمال کی طرف بڑھائے۔

اس معاملہ میں جہاں تک میری معلومات مجھے مدد دیتی ہے میں اس بھاری بوجھ کے اٹھانے کی قابلیت اس وقت صرف دو آدمیوں میں پاتا ہوں

اول پادری طالب الدین صاحب بی۔ اے پریسبیٹرین چرچ لاہور (بشرطیکہ بورڈ خوشی سے ان کو اس کام کے لئے اجازت فرمادے)

دوئم۔ پادری جے علی بخش صاحب پروفیسر سینٹ جانس کالج لاہور۔ اگرچہ ان کا موجودہ کام بھی از حد ضروری اور قیمتی ہے تاہم اس کام کے لئے کسی دوسرے شخص کا ملنا ناممکنات میں سے نہیں ہے اخیر میں نہایت زور سے مگر مودبانہ طور پر استدعا ہے کہ کمیٹی ضرور مہربانی فرماکر ان ہر دو صاحبان میں سے ایک کو اس قیمتی کام پر تقرر فرمانے کے لئے انتظام فرما دیوے تاکہ سوسائٹی کے ہوا خواہوں کو اس امر کے اظہار کا موقعہ ملے کہ "حق بحقدار رسید" اور سوسائٹی کا کام جو نہایت سرعت سے ہوتا ہوا چلا آیا ہے مزید ترقی کی حد تک پہنچے کمیٹی کا وسیع تجربہ کار وجود ہمیں کامل یقین دلاتا ہے کہ اس کا فیصلہ بہرحال طمانیت بخش ہوگا اور یہی ہم سب کی تمنا ہے کہ خداوند اس سوال کے حل کرنے میں کمیٹی کو کافی مدد بخشے آمین۔

سوسائٹی کے بہی خواہوں میں سے ایک

بی۔ پی۔ ایس ہوتی

پنڈ دادنخان کے ایک ساہوکار کو

آٹھ آدمیوں نے ۳ میل کے فاصلہ پر مار ڈالا مقتول نے ایک قاتل کے خلاف ڈگری حاصل کی تھی اور اُسے کہا تھا کہ میری زمین دیکھ کر لے تو جب وہ وہاں گیا تو آٹھ آدمیوں نے اُس کا حلق گھونٹ دیا اور لاشہ گاڑ دیا ایک ٹھڈری نے سرکاری گواہ بن کر تمام راز افشا کر دیا قاتل گرفتار ہیں

اشتہارات

مخزن مسیحی

یہہ ایک پندرہ روزہ مسیحی پرچہ ہے جو رومن اردو اور انگریزی زبانوں میں مسیحی کارندوں کی خاطر شایع ہوتا ہے۔ اس کا مدعا ہے کہ بڑے بڑے مبشران انجیل اور کلیسیائی کارندوں کے قلم سے نکلے ہوئے مضامین کے ذریعہ مسیحی کارندوں کی علمی استعدادت کرے نیز مختلف مشن سٹیشنوں کی کلیسیائی خبریں اس میں خصوصاً درج ہوتی ہیں۔ سنڈے سکول اور کرسچن اینڈیور کے کاموں کے متعلق ہر قسم کی توجہہ دیجاتی ہے۔

شرح چندہ کی حسب ذیل ہے

عوام سے　　　　سالانہ　عا

اگر تنخواہ پچاس روپیہ سے کم ہو　　عہ　〃

〃 پچیس　〃　〃　　عہ　〃

〃 پندرہ　〃　〃　　۱۲　〃

ادنےٰ ترین نرخ　　۱۲　〃

نمونہ کا پرچہ درخواست آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

جملہ درخواستیں ذیل کے پتہ پر ہونی چاہئیں۔

المشتہر

ایڈیٹر مخزن مسیحی الہ آباد

پریسبیٹیرین بیواؤں و یتامیٰ کا فنڈ

یہہ فنڈ ۱۸۴۷ء میں قایم ہوا ہے۔ تین سو سے زیادہ اشخاص اس میں شریک ہو چکے ہیں ساٹھ سال کے عرصہ میں اس فنڈ کی طرف سے ۶۵ بیوگان اور خاندانوں کو ۷ ہزار روپیہ سے زیادہ پنشن دی گئی ہے یہہ رقم اس کل رقم سے نو ہزار روپیہ زیادہ ہے جو چندہ دہندگان سے وصول ہوا ہے اس وقت اس فنڈ میں بیالیس ہزار پانسو روپیہ سے زیادہ خزانہ میں موجود ہے اس فنڈ کا نرخ کئی اور اس قسم کے فنڈوں سے بہت ارزان ہے ہند کا ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس فنڈ میں شامل ہو سکتا ہے مردوں کو پیرانہ سالی میں اور مستورات کو بیوہ کی حالت میں اور بچوں کو یتامیٰ میں اس فنڈ سے پنشن ملتی ہے صرف ایک پیسہ کا کارڈ بھیجنے پر پراسپکٹس روانہ کیا جاتا ہے۔

المشتہر

پادری والٹر جے کلارک صاحب ایم۔ اے
مینجنگ ڈائرکٹر نولکھا لاہور

ضرورت ۳

ایک لائق مسیحی اُستاد کی ضرورت ہے جو لڑکوں کے اینگلو ورنیکل مڈل سکول کا چارج لے معقول سندات پادری جے۔ ایچ۔ لارنس صاحب اے۔ پی مشن اٹہ سے خط و کتابت کریں۔

دی مترا

یہہ ایک ماہواری مشنری جرنل ہے قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک مواری چھہ آنے نمونہ کی کاپی مفت روانہ ہوتی ہے۔

المشتہر

یو کے۔ ماجھی۔ گوپال گنج فریدپور۔

دستور العمل نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ عہ معہ ضمیمہ عا

〃　〃　معہ محصول ڈاک　〃　عہ　〃　ہے

قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی۔

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم آٹھواں حصہ	عا	ہے	ے
چوتھائی کالم	ہے	ے	عہ
نصف کالم	ے	عہ	معہ
پورا کالم	عہ	معہ	سہ
پورا صفحہ	سہ	صہ	لعہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر مابعد کے لئے ار فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائے گا۔

نوٹ

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں۔

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویر دار سنڈے سکول ایک مع محصول للعہ

〃　〃　〃　معہ محصول　عہ

〃 آٹھہ کاپی سبق سنڈے سکول　عہ

پادری ایچ گولک ناتھ صاحب بی۔ اے اڈیٹر و منیجر نورافشاں کے لئے لودیانہ مشن سٹیم پریس میں زیر اہتمام دائیلی برادر کے چھپا۔